بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیڈ پر نماز پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیڈ پر نماز پڑھنا کیسا؟ کیا بیڈ پر نماز ہو جائے گی؟

جواب

بیڈ پر میٹریس ہوتا ہے جس پر سجدہ کرنے میں پیشانی خوب نہیں جمتی لہذا اس پر سجدہ ادا نہیں ہوگا جس کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ چارپائی پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ رحمہ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "اصل ان مسائل میں یہ ہے کہ جو چیز ایسی ہو کہ سجدہ میں سر اس پر مستقر ہو جائے یعنی اُس کا دبنا ایک حد پر ٹھہر جائے کہ پھر کسی قدر مبالغہ کریں اس سے زائد نہ دبے ایسی چیز پر نماز جائز ہے خواہ وہ چارپائی ہو یا زمین پر رکھا ہوا گاڑی کا کھٹولا یا کوئی شے۔" (فتاوی رضویہ، ج 5، ص 346، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی، لہذا نماز نہ ہوگی، ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اسی قسم کے گدّے ہوتے ہیں اس گدّے سے اتر کر نماز پڑھنی چاہیے۔" (بہار شریعت، ج 1، ص 514، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: جس نمازی کو کسی عذر کی وجہ سے کرسی پر نماز پڑھنے کی اجازت ہو یعنی اس سے زمین پر سجدہ کرنا ساقط ہو تو پھر وہ کرسی پر پڑھے یا بیڈ پر پڑھے اس کی اجازت ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-108

تاریخ اجراء: 03 جمادی الاول 1448ھ / 15 اکتوبر 2026ء